تھل لمیٹڈ

ڈائریکٹرز جائزہ رپورٹ

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے نہایت مسرت کے ساتھ کمپنی کی پچاسویں سالانہ رپورٹ مع آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے برائے سال مختتمہ 30 جون 2016 پیش کر رہا ہوں۔

مالیاتی نتائج کا عمومی جائزہ

زیر جائزہ سال کے دوران کمپنی کی آمدنی میں تھوڑی سی کمی واقع ہوئی جو کہ 15.6 ارب روپے سے کم ہو کر 15.2 ارب روپے ہوگئی۔ کاروباری امور کی قیمت میں اضافہ کے باوجود، قبل از ٹیکس منافع میں بہتری آئی جو 1.2 فیصد اضافے سے 2.9 ارب روپے ہوگیا۔ اس قابل قدر کارکردگی کا سہرا کمپنی کے انجینئرنگ کے شعبہ کے سر ہے جسے ملک میں آٹو کے شعبہ کی ترقی سے فائدہ ہوا۔

مالیاتی کارکردگی

روپے، ملین میں

	2015-16	2014-15
خالص آمدنی	15,266	15,549
قبل از ٹیکس منافع	2,979	2,945
محصول کی ادائیگی	800	796
بعد از ٹیکس منافع	2,179	2,149
فی شیئر آمدنی، روپے میں	26.89	26.52

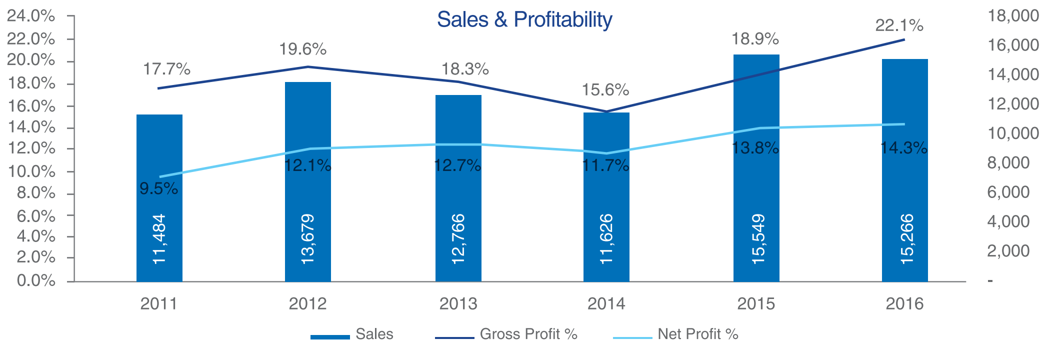

لکویڈیٹی اینڈ کیش فلو مینجمنٹ

کمپنی دانشمندانہ لکویڈیٹی مینجمنٹ سسٹم کی پیروی کرتی ہے۔ اضافی فنڈ کو زیادہ لکویڈ سرمایہ کاری کیلئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے ٹرم ڈپازٹ رسیپٹ، سرٹیفکیٹ آف انوسٹمنٹ، گورنمنٹ ٹریژری بلز اور میوچوئل فنڈ زوغیرہ۔

اس کے علاوہ ایک کیش فلو کے انتظامات کا نظام بھی ہے جہاں جاری سرمایہ کاری کی ضروریات کاروبار ہی سے پوری کی جاتی ہیں۔ کیش کے بیرونی اور اندرونی جانب بہاؤ کی ضروریات کی نگرانی کیلئے کیش فلو کے تخمینے باقاعدگی سے تیار کئے جاتے ہیں۔

ذیلی اور منسلک ادارے

تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ

سال 16-2015 تھل بوشوکو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے ایک اچھا سال ثابت ہوا۔ کمپنی نے اپنے تمام اہداف عبور کر لئے۔ جس کی بنیادی وجہ صارفین کی جانب سے مانگ میں اضافہ تھا۔ اچھے مالیاتی انتظامات، قیمتوں پر موثر کنٹرول اور تجارتی اثاثوں کے بہترین انتظامات سے کمپنی نے اپنے قلیل مدت کے تمام قرضہ جات کی ادائیگی کر دی اور سال کا اختتام کیش سرپلس پر ہوا۔

اس سال کے دوران کمپنی کو انٹرنیشنل سرٹیفکیشن کے ادارے URS کی جانب سے تین ایوارڈ، کوالٹی مینجمنٹ سسٹم (ISO 9001)، انوائرنمنٹ مینجمنٹ سسٹم (ISO 14001) اور آکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی اسسمنٹ (OHSAS 18001) دیئے گئے۔

کمپنی اپنے ملازمین کے تحفظ اور صحت بخش ماحول میں مزید بہتری کیلئے بھی کوشاں ہے اور اس نے CO_2 کے اخراج میں 18 ٹن کی کمی کر کے کاربن کے اثرات کو کم کر دیا ہے۔

کمپنی اپنے مستقبل کے بارے میں نہایت پُر امید ہے کیونکہ آٹو کی صنعت کو فروغ حاصل ہونے کی توقع ہے، خاص طور پر نئی آٹو پالیسی کے سبب اس صنعت میں نئے آنے والوں کے لئے ترغیباتی پروگرام کے باعث مستقبل کے امکانات روشن ہیں۔ آپریشنز کو یکجا کرنے کے عمل سے کمپنی نئے مقامی منصوبوں کو شامل کر کے اپنی مصنوعات میں اضافہ کے اقدامات کر رہی ہے۔

میکرو حبیب پاکستان لمیٹڈ

معزز سپریم کورٹ آف پاکستان نے ریویو پٹیشن خارج کر دی نتیجتاً میکرو حبیب پاکستان لمیٹڈ (MHPL) کا صدر اسٹور 11 ستمبر 2015 کو بند کر دیا گیا۔ اس کے مطابق میٹرو حبیب کیش اینڈ کیری پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (MHCCP) اور MHPL کے درمیان آپریشن کا معاہدہ ختم ہوگیا۔ آپریشن معاہدے کے مطابق MHPL نے صدر اسٹور بند ہونے کی بناء پر MHCCP کو 792 ملین روپے کی رقم ادا کی۔

اس کے بعد ہونے والی پیش رفت میں معزز سپریم کورٹ آف پاکستان نے 9 دسمبر 2015 کو آرمی ویلفیئر ٹرسٹ کی ریویو پٹیشن کی بحالی کی درخواست شنوائی کے لئے منظور کرلی تھی۔ یہ درخواست عدم پیروی کی وجہ سے اس سے قبل خارج کی جاچکی تھی۔ 2 فروری 2016 کی شنوائی میں معزز چیف جسٹس نے تبصرہ کیا کہ AWT ریویو پٹیشن کی شنوائی کرتے ہوئے MHPL اور وزارتِ دفاع دونوں کو اپنے نکات کی میرٹ پر بحث کرنے کا موقع دیا جائے گا کیونکہ یہ دونوں AWT کی پٹیشن میں مدعا علیہ ہیں۔ اس کے بعد مزید کوئی سماعت نہیں ہوئی۔

حبیب میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ

حبیب میٹرو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ کا بنیادی کاروبار جائیدادوں کی خریداری اور ان کی دیکھ بھال کرنا ہے اور اسی مطابقت سے 90 فیصد سے زائد آمدن کرایہ سے حاصل ہوتی ہے۔ تھل لمیٹڈ کی ذیلی ادارے میں 60 فیصد ملکیت ہے۔ کیش اینڈ کیری کاروبار کے نقصان کے ازالے اور اپنے اسٹورز کے محلِ وقوع سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کیلئے کمپنی مختلف کاروباری مواقع تلاش کررہی ہے۔

2015-16 میں HMPL نے تھل لمیٹڈ کو 323 ملین روپے کے عبوری منافع کی ادائیگی کی۔

نوبل کمپیوٹر سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ایس ای سی پی کے ضابطوں کی تجدید کے باعث کمپنی نے شیئر/ ٹی ایف سی رجسٹرار سروسز فراہم کرنا بند کردی ہیں۔ تاہم کمپنی اندرونی آڈٹ، آئی ٹی، مشاورت، ایچ آر اور منسلک کمپنیوں کے انتظامی امور سے متعلق خدمات انجام دے رہی ہے۔ کمپنی مکمل طور پر تھل لمیٹڈ کا ملکیتی ادارہ ہے۔

پاکستان انڈسٹریل ایڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

پاکستان انڈسٹریل ایڈز (پرائیویٹ) لمیٹڈ ایک ذیلی کمپنی ہے جو آٹو پارٹس، جیسے کمپریسرز، کنڈنسرز، کولنگ یونٹس اور گیس وغیرہ، آٹوموبائل اسمبلی کرنے والوں اور آٹو پارٹس مینوفیکچررز کو فراہم کرنے کی تجارتی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہے۔ کمپنی نے حال ہی میں دبئی کی ایک معروف کمپنی Anest Iwata مشرق وسطیٰ، FZE، کے ساتھ پاکستان میں الیکٹروسٹیٹک اسپرے گنز اور پینٹ کے متعلقہ سامان کی ڈسٹری بیوشن کا معاہدہ کیا ہے۔ کمپنی مکمل طور پر تھل لمیٹڈ کا ملکیتی ادارہ ہے۔

اے ون انٹرپرائزز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

اے ون انٹرپرائزز (پرائیویٹ) لمیٹڈ مکمل طور پر تھل لمیٹڈ کا ملکیتی ادارہ ہے۔ زیرِ جائزہ سال کے دوران میں کمپنی نے اپنی ملتان روڈ کی جائیداد کا کچھ حصہ لاہور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (LDA) کو فروخت کیا ہے۔ میٹرو اورنج لائن پروجیکٹ کیلئے کمپنی نے لاہور ہائی کورٹ کے روبرو ایک رٹ پٹیشن داخل کی ہے جس میں ایل ڈی اے سے باقیماندہ اراضی کے حصول یا اس تک رسائی کے لیے ریلیف طلب کیا گیا ہے۔

سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (SECMC) میں سرمایہ کاری

SECMC، حکومتِ سندھ، تھل لمیٹڈ، اینگرو پاورجین لمیٹڈ، حب پاور کمپنی لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، CMEC تھر مائنگ انوسٹمنٹس لمیٹڈ اور SPI مینگ ڈونگ کے ساتھ ایک مشترکہ وینچر کا ادارہ ہے۔ یہ ادارہ تھر میں پاکستان کی کوئلے کی پہلی کھلی کان کے منصوبہ پر عمل درآمد کے سلسلے میں مصروف ہے۔ کول بلاک۔ II: اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایس ای سی ایم سی نے 4 اپریل 2016 کو اس کا فنانشل کلوز حاصل کرلیا۔

پروجیکٹ کے پہلے فیز کے لیے تھل لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹر نے امریکی ڈالر 36.1 ملین کے مساوی پاکستانی روپے کی مجموعی سرمایہ کاری کی منظوری دی ہے جس میں 24.3 ملین امریکی ڈالر کی ایکویٹی سرمایہ کاری۔ 5 ملین ڈلر کی کاسٹ اوور۔رن اور ڈیٹ سروسنگ ریزرو کے لیے 6.8 ملین امریکی ڈالر شامل ہیں۔ اس بیلنس شیٹ کی تاریخ تک کمپنی نے 862.499 ملین روپے مساوی 8.36 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کر کے تقریباً 58 ملین عام حصص حاصل کیے ہیں۔

تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ

کمپنی نے تھر، سندھ میں واقع 330 میگاواٹ مائن ماؤتھ کول۔ فائرڈ پاور جنریشن پلانٹ کی تشکیل کے لیے نوواٹیکس لمیٹڈ کے ساتھ ایک مشترکہ کاروبار کا معاہدہ کیا ہے۔ یہ پاور پلانٹ لجنٹ کوئلے پر موثر ہے جو سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی (ایس ای سی ایم سی) کی چلائے جانے والے قانون سے نکالا جائے گا۔

کمپنی نے اپنے مکمل ذیلی ملکیتی ادارے تھل پاور (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ذریعے ایک جے وی پروجیکٹ کمپنی یعنی تھل نووا پاور تھر (پرائیویٹ) لمیٹڈ (''تھل نووا'') تشکیل دیا تا کہ مذکورہ بالا پروجیکٹ کا ابتدائی ترقیاتی کام شروع کیا جاسکے اور ضروری ریگولیٹری اور آپریشنل اجازت نامے اور منظوریاں حاصل کی جاسکیں۔

تھل نووا نے پرائیویٹ پاور انفرااسٹرکچر بورڈ (''پی پی آئی بی'') سے لیٹر آف انٹینٹ (''ایل او آئی'') حاصل کرلیا ہے اور موجودہ طور پر پروجیکٹ کی ابتدائی ترقیاتی سرگرمیوں کی انجام دہی میں مصروف ہے۔ پروجیکٹ کی مجموعی لاگت کا تخمینہ لگ بھگ 500 ملین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ ابتدائی ترقیاتی اخراجات اور مالی ذمے داریاں ممکنہ طور پر 5 ملین امریکی ڈالر کے مساوی پاکستانی روپے ہونے کی توقع ہے اور بذریعہ تھل نووا انجام دی جارہی ہیں اور جے وی اے کے شراکت کاروں کی جانب سے مساوی طور پر فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔ جبکہ یہ پروجیکٹ مستحکم بنیادوں پر مقامی وسائل پر انحصار کررہا ہے اور اسے حکومت کی جانب سے بھی حمایت اور حوصلہ افزائی حاصل ہے، پروجیکٹ کے فنانشل کلوز اور تکمیل کے حوالے سے چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ دیگر امکانی شراکت داروں کے ساتھ تھل نووا پروجیکٹ میں شمولیت کیلئے ہماری بات چیت کے سلسلے جاری ہیں۔

قومی خزانہ میں اعانت

اس سال کے دوران میں کمپنی نے ٹیکسوں (بشمول سپر ٹیکس)، کسٹم ڈیوٹیز، محصولات، ایکسائز ڈیوٹی اور WWF کے توسط سے قومی خزانے میں 4.22ارب روپے (2014-15 میں 4.18ارب) کی رقم جمع کرائی ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اس کی کمیٹیوں کی تشکیلِ نو

اس سال کے دوران جناب مظہر والجی کی جگہ جناب سلمان برنی کو بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل کیا گیا ہے، جنہوں نے بورڈ سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ بورڈ نے جناب مظہر والجی کی بورڈ میں 22 سالہ مدت کی خدمات کو سراہا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس

اس سال بورڈ کے سات اجلاس منعقد ہوئے جن میں متعلقہ ڈائریکٹرز کی حاضری درج ذیل رہی:

ڈائریکٹرز کے نام	حاضری
جناب رفیق ایم حبیب (چیئرمین)	4
جناب سہیل ۔پی ۔احمد	7
جناب آصف رضوی	7
جناب علی ایس ۔حبیب	7
جناب محمد علی ۔آر ۔حبیب	4
جناب آصف قادر	5
جناب مظہر والجی (25فروری 2016 کو مستعفی ہوگئے)	4
جناب سلمان برنی (15فروری 2016 کو تقرر ہوا)	2

بورڈ آڈٹ کمیٹی

بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) کی بھی تشکیلِ نو کی گئی اور جناب آصف قادر کو چیئرمین مقرر کیا گیا جب کہ جناب سہیل پی احمد، جناب محمد علی آر حبیب اور جناب سلمان برنی ممبر مقرر کئے گئے۔ جناب مظہر والجی نے بورڈ آڈٹ کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ آڈٹ کمیٹی نے ان کی خدمات کو سراہا۔

اس سال کے دوران آڈٹ کمیٹی کے 5 اجلاس ہوئے اور ان میں ڈائریکٹرز کی حاضری درج ذیل کے مطابق رہی:

ڈائریکٹرز کے نام	حاضری
جناب آصف قادر (چیئرمین)	5
جناب محمد علی آر۔حبیب	3
جناب سہیل۔پی۔احمد	5
جناب سلمان برنی (15 فروری 2016 کو تقرر ہوا)	2
جناب مظہر والجی (25 فروری 2016 کو مستعفی ہو گئے)	2

بورڈ ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی

بورڈ ایچ آر کمیٹی کی بھی تشکیل نو کی گئی ہے اور جناب سلمان برنی کو چیئرمین مقرر کیا گیا ہے جب کہ جناب علی ایس حبیب اور جناب آصف رضوی کو بطور ارکان شامل کیا گیا ہے۔ جناب مظہر والجی نے بورڈ ایچ آر کمیٹی سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ بورڈ ایچ آر کمیٹی نے ان کی ایچ آر کمیٹی میں خدمات کو سراہا۔

اس سال کے دوران کمیٹی کے تین اجلاس ہوئے۔ ان میں ڈائریکٹرز کی حاضری مندرجہ ذیل رہی:

ڈائریکٹرز کے نام	حاضری
جناب سلمان برنی (ان کا تقرر بطور چیئرمین 27 اپریل 2016 کو ہوا)	1
جناب علی ایس حبیب	2
جناب آصف رضوی	3
جناب مظہر والجی (25 فروری 2016 کو مستعفی ہوئے)	2

ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام

جناب رفیق ایم حبیب، جناب علی ایس حبیب، جناب آصف قادر اور جناب سلمان برنی ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ انہیں پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کے بورڈ میں کام کا 15 سال سے زائد تجربہ ہے۔ جب کہ جناب سہیل پی احمد، جناب محمد علی آر حبیب اور جناب آصف رضوی نے PICG سے کامیابی کے ساتھ ڈائریکٹرز سرٹیفکیشن حاصل کیا ہے۔

کمپلائنس برائے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس اسٹیٹمنٹ آن کارپوریٹ اینڈ فنانشل رپورٹنگ فریم ورک

ا۔ کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے تیار کردہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ میں کمپنی کے معاملات، آپریشنز کے نتائج، کیش فلو اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو شفاف طور پر پیش کیا گیا ہے۔

۲۔ کمپنی کے حسابات کیلئے کھاتوں کو درست طور پر مرتب کیا گیا ہے۔

۳۔ مالیاتی اسٹیٹمنٹ کی تیاری میں ہر جگہ حسابات کی پالیسی کو درست طور پر استعمال کیا گیا ہے اور حسابات کے تخمینے کے سلسلے میں مناسب ترین اور دانشمندانہ فیصلے کئے گئے ہیں۔

۴۔ مالیاتی اسٹیٹمنٹ، پاکستان میں لاگو بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیار کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

۵۔ بورڈ نے اندرونی آڈٹ کے امور نوبل کمپیوٹرز سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو تفویض کیے ہیں جو اس کام کے لئے نہایت موزوں اہلیت اور تجربہ کے حامل ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہء کار سے بخوبی آگاہ ہیں۔

۶۔ اندرونی کنٹرول کے نظام کی تشکیل نہایت مضبوط ہے اور اس کا نفاذ اور نگرانی موثر طور پر کی جارہی ہے۔

۷۔ آڈٹ کمیٹی کے تمام ممبران خودمختار/ نان ایگزیکیٹیو ڈائریکٹرز ہیں۔

۸۔ کمپنی کے موجودہ حیثیت میں کام جاری رکھنے میں کسی رکاوٹ کا شک وشبہ نہیں ہے۔

۹۔ اصول وضوابط کی فہرست میں درج کارپوریٹ گورننس کے بہترین طریقوں میں سے کوئی بات خارج نہیں کی گئی ہے۔جس کی تفصیلات قواعدوضوابط میں ہیں۔

۱۰۔ پراویڈنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ فنڈ کی سرمایہ کاری کی رقم بمطابق 30 جون 2016، بالترتیب 527 ملین روپے اور 57 ملین روپے ہے۔

۱۱۔ گزشتہ 6 سال کی آپریٹنگ اور مالیاتی معلومات اس رپورٹ کے ضمیمہ میں درج ہیں۔

آڈیٹرز

ریٹائرڈ ہونے والے موجودہ آڈیٹرز میسرز ای وائی فورڈ رہوڈس، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس نے، اہل ہونے کی بناء پر، سال 2016-17 کیلئے خود کو دوبارہ تقرری کیلئے پیش کیا ہے۔ بورڈ آڈٹ کمیٹی نے بھی ان کے دوبارہ تقرر کی سفارش کی ہے۔

پیٹرن آف شیئر ہولڈنگ

پیٹرن آف شیئر ہولڈنگ کی تفصیل بمطابق 30 جون 2016 اس رپورٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

ڈیویڈنڈ اور تخصیص

ڈائریکٹرز نے موجودہ سال کے منافع سے درج ذیل تخصیص کی تجویز دی ہے:

- حتمی نقد منافع منقسمہ بحساب 6.25 روپے فی شیئر، یعنی 125 فیصد جو 3.75 روپے فی شیئر یعنی 75 فیصد کے عبوری منافع کے علاوہ ہے اور اس طرح کل منافع 10 روپے فی شیئر یعنی 200 فیصد بنتا ہے۔
- غیر تخصیص شدہ منافع میں سے 1,168 ملین روپے کی رقم جنرل ریزرو میں مختص کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

اظہارِ تشکر

بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کی جانب سے میں اپنے حصص داران، صارفین، ڈیلرز اور کاروباری شرکت داروں کا ان کی مستقل سرپرستی اور اعتماد پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اپنی تمام ریگولیٹری اتھارٹیز کی رہنمائی اور تعاون کے لئے بھی مشکور ہوں۔ سب سے آخر میں، خاص طور پر، بورڈ آف ڈائریکٹرز اپنے تمام عملے کے کارکنوں کی مخلصانہ کاوشوں کا اعتراف کرتے ہیں جوانہوں نے مسابقتی حالات میں کمپنی کی ترقی کیلئے جاری رکھیں۔

آصف رضوی
چیف ایگزیکیوٹو آفیسر اینڈ ڈائریکٹر

کراچی
مورخہ 30 اگست 2016